چھن چھنگلو اور شاملی کا نیا کارنامہ ۱۳

چھن چھنگلو قید میں

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ ملتان

ناشران ——— اشرف قریشی
——— یوسف قریشی
پرنٹر ——— محمد یونس
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ——— ۶/- روپے

"خبردار جبرو! اگر تم نے اس لڑکے یا اس کے ساتھیوں کے خلاف میری اجازت کے بغیر کوئی حرکت کی تو میں تمہیں زندہ جلا دوں گا۔" جوگان نے جبرو کے سیدھے ہوتے ہی انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"مگر جوگان دیوتا! یہ لڑکا تمہیں چکر دے رہا ہے۔ یہ تمہیں دوست بنا کر مارنا چاہتا ہے۔" جبرو نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"توبہ توبہ! یہ تمہارا ماموں کیا کہہ رہا ہے؟ بھلا دیوتا کو بھی کوئی مار سکتا ہے

"ایسی بات کرکے یہ دیوتا کی توہین کر رہا ہے۔" چھن چھنگو نے فوراً پینترا بدلتے ہوئے کہا۔

"ہاں ماموں! تم میری توہین کر رہے ہو۔ اور سنو! اب اگر ایک لفظ بھی تمہارے منہ سے اس لڑکے کے خلاف نکلا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔ جاؤ اور اس کی ساتھی لڑکی کو لے آؤ۔ آج سے یہ دونوں ہمارے مہمان ہیں اور ہم اپنے مہمانوں کی عزت کرنا جانتے ہیں۔" جوگان نے انتہائی سخت لہجے میں جبرو سے مخاطب ہوکر کہا اور جبرو سر جھکائے خاموشی سے مڑ کر محل کے اندر چلا گیا۔

"آؤ لڑکے ہمارے ساتھ۔ ہم تمہیں اپنے محل کی سیر کرائیں۔" جوگان دیوتا نے مڑ کر محل کے اندر جاتے ہوئے کہا اور چھن چھنگو اور پنگو اس کے پیچھے چلتے ہوئے محل کے اندر داخل ہو گئے۔

جوگان دیوتا اُسے پورے محل کی سیر کراتا رہا اور چھن چھنگو نے ہر چیز کی اتنی دل کھول کر تعریف کی کہ جوگان دیوتا خوشی کے مارے پاگل ہوگیا۔

جب پورے محل کی سیر کر کے وہ جوگان دیوتا کے کمرہ خاص میں پہنچے تو وہاں شالی پہلے سے موجود تھی۔ جبرو جادوگر بھی ایک کرسی پر منہ لٹکائے بیٹھا تھا۔ شالی نے جب جوگان دیوتا کو دیکھا تو وہ چونک کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ کوئی بات کرتی، چھن چھنگو نے اُسے آنکھ سے اشارہ کیا۔

"شالی! یہ جوگان دیوتا ہیں۔ دیکھو کتنے خوبصورت، کتنے وجیہہ، کتنے بہادر، کتنے اچھے ہیں۔ ان کا محل اتنا شاندار ہے کہ میں نے زندگی بھر اس سے اچھی جگہ نہیں دیکھی۔ اور جوگان دیوتا! یہ میری ساتھی لڑکی شالی ہے حانم جادوگر کی بیٹی۔" چھن چھنگو نے باقاعدہ تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"میری مدت سے آرزو تھی کہ کسی دیوتا سے ملوں۔ شکر ہے آج میری یہ آرزو پوری ہو گئی۔ مجھے آپ سے مل کر بیحد خوشی ہوئی ہے۔" شاملی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ چپن چنگو کا اشارہ سمجھ گئی تھی۔

"جوگان! میں ایک بار پھر تمہیں آگاہ کرتا ہوں کہ ان پر بھروسہ مت کرو۔ یہ بے حد عیار اور چالاک واقع ہوئے ہیں۔ یہ تمہیں نقصان پہنچا دیں گے۔" جبرو نے جان بوجھ کر مارنے کا لفظ استعمال نہ کیا تھا۔

"جبرو! میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ میرے کمرے سے نکل جاؤ۔ اور جب تک یہ مہمان یہاں رہیں تم مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔" جوگان نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ غصہ کی شدت سے سرخ ہو گیا تھا اور جبرو سر جھکائے خاموشی سے چلتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

"کاش! یہ میرا ماموں نہ ہوتا تو میں اسے مزہ چکھا دیتا۔ بڑھا سٹھیا گیا ہے۔" جوگان نے غصے سے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"بڑھاپے میں ایسا ہی ہوتا ہے دیوتا۔ آدمی کی عقل ماری جاتی ہے۔" چپن چنگو نے کہا اور پھر دیوتا کو اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگا لیا۔

"دیوتا! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہاری جان ایک تلوار میں ہے اور تلوار تمہارے قبضے میں نہیں ہے۔ یہ تو عقل مندی کے خلاف ہے۔ بھلا اتنی قیمتی چیز کو دوسروں کے قبضہ میں کیوں رکھا جائے۔" چند لمحے اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد چپن چنگو نے کہا۔

"میری جان تلوار میں۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔" جوگان دیوتا نے چونکتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں میں شدید حیرت کے تاثرات تھے۔

"تمہیں نہیں معلوم۔ حیرت ہے۔ اس کا

مطلب ہے کہ یہ بات تم سے چھپائی گئی ہے۔ جبرو کو تو اچھی طرح معلوم ہو گا کہ دیوتاؤں کی تلوار تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اُسے تمہیں بتانا چاہیے تھا تاکہ تم اسے اپنے قبضے میں رکھو"۔ چین چنگو نے کہا۔

"دیوتاؤں کی تلوار! وہ کہاں ہوتی ہے اور وہ تلوار کہاں ہے اور کس طرح مجھے نقصان پہنچا سکتی ہے"؟ جوگان دیوتا نے پوچھا۔

"جوگان دیوتا! چونکہ تم میرے پسندیدہ دیوتا ہو اس لئے میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ تمہیں صرف دیوتاؤں کی تلوار سے ہی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر وہ تلوار تمہاری گردن پر ماری جائے تو تمہارے جسم سے انسانوں والا تمام خون نکل جائے گا اور تمہارا یہ خوبصورت بدن مر جائے گا۔ صرف دیوتاؤں والی روح رہ جائیگی جو اپنے باپ کے پاس آسمانوں میں چلی جائے گی اور

تم دنیا کی تمام لذتوں، شراب، خوبصورت لڑکیوں اور اس قسم کی تمام نعمتوں سے محروم ہو جاؤ گے۔ اب تم خود ہی سوچ کر کل کو اگر یہی جبرو جادوگر تمہارا مخالف ہو جائے تو یہ وہ تلوار کسی طرح حاصل کر لے تو تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے"۔ چین چنگو نے جوگان دیوتا کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

"کس میں اتنی جرأت ہے کہ مجھے نقصان پہنچانے کا تصور تک ذہن میں لے آسکے۔ اور سنو لڑکے! کہیں تم واقعی مجھے کوئی چکر دینے کی کوشش تو نہیں کر رہے"؟ جوگان دیوتا نے غضبناک ہوتے ہوئے کہا۔

"کمال ہے دیوتا! اگر میں تمہیں چکر دینا چاہتا تو میں یہ بات تمہیں بتاتا ہی کیوں۔ میں پہلے تلوار حاصل کرنے کی کوشش کرتا جبکہ میں تو خود تمہیں بتا رہا ہوں کہ یہ تلوار تمہارے اپنے قبضے میں

ہونی چاہیئے۔" چھن چھنگو نے جواب دیا۔

"ہاں! تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ واقعی تم میرے دوست ہو۔ جو تم نے خود ہی یہ بات مجھے بتا دی ہے جب کہ جبرو، جو میرا ماموں بھی ہے اس نے آج تک مجھے یہ بات نہیں بتائی۔ مگر یہ تلوار ہے کہاں؟" جوگان دیوتا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

دراصل جوگان دیوتا ذہنی طور پر بالکل سیدھا سادہ تھا۔ بچپن سے لے کر اب تک صرف عیش و عشرت میں پڑے رہنے کے اس نے اور کوئی کام نہ کیا تھا۔ اس لئے اُسے چالاکی نہ آتی تھی۔ جب کہ اس کے مقابلے میں چھن چھنگو کی عمر گو زیادہ نہ تھی لیکن اس چھوٹی سی عمر میں اس نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا تھا۔

"یہ تلوار جہاں تک مجھے معلوم ہے گوٹان دیوتا کے پاس ہے اور گوٹان دیوتا سمندر کی تہہ میں اپنے ایک محل میں رہتا ہے۔

چھن چھنگو نے بتایا۔ یہ سب معلومات سامری کے بھوبنو نے انہیں پہلے ہی بتا رکھی تھیں۔

"اوہ گوٹان دیوتا۔ میں نے اپنے بچپن میں اپنے باپ سے سنا تھا کہ گوٹان دیوتا انتہائی طاقت ور دیوتا ہے اور اس سے کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔" جوگان دیوتا نے چونکتے ہوئے کہا۔

"ارے جوگان دیوتا! گوٹان دیوتا تم سے بہادر نہیں ہوسکتا۔ تمہارے باپ کو اس وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ تم بڑے ہوکر اتنے طاقتور دیوتا بن جاؤگے۔ میری بات مانو تو تم گوٹان دیوتا کے پاس جاکر اس سے اپنی تلوار مانگو اور اگر وہ نہ دے تو اس سے مقابلہ کر کے اسے حاصل کرو۔ آخر یہ تمہارے لئے بےحد قیمتی ہے۔" چھن چھنگو نے اس کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں واقعی، گوٹان بھلا مجھ سے زیادہ

طاقتور کیسے ہوسکتا ہے؟ میں ضرور اس سے یہ تلوار حاصل کرونگا۔ مگر مجھے اس کے محل کا راستہ معلوم نہیں ہے۔ کیوں نہ جبرو سے پوچھا جائے۔" جوگان دیوتا نے کہا۔

"وہ بوڑھا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی بےعزتی کی وجہ سے تمہیں غلط راستہ بتا دے۔ اگر تم کہو تو شالی سامری جادوگر کے مجھونپو کو بلا کر تمہارے سامنے پوچھ لے۔" چھن چھنگلو نے فوراً جواب دیا۔

"یہ ٹھیک ہے۔ بلاؤ اس مجھونپو کو، اور میرے سامنے پوچھو۔" جوگان نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"ابھی بلاتی ہوں مجھونپو کو۔" شالی جو خاموش بیٹھی ہوئی تھی بول پڑی۔ اور پھر اس نے آنکھیں بند کر کے جلدی جلدی مجھونپو کو بلانے کا منتر پڑھنا شروع کر دیا۔ جوگان دیوتا بڑی دلچسپی سے شالی کو دیکھ رہا تھا۔ چند لمحوں بعد اچانک زمین

پھٹی اور سامری جادوگر کا مجھونپو زمین سے باہر نکل آیا۔

"حاتم جادوگر کی بیٹی شالی! مجھے کیوں بلایا ہے؟" مجھونپو نے پوچھا۔

"سامری جادوگر کے مجھونپو! جوگان دیوتا کے سامنے مجھے بتاؤ کہ گوٹان دیوتا کا محل کس جگہ ہے اور وہاں کیسے پہنچا جاسکتا ہے اور دیوتاؤں کی تلوار کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے؟" شالی نے کہا۔

"حاتم جادوگر کی بیٹی شالی، چھن چھنگلو اور پُر اسرار دیوتا جوگان سنو! گوٹان دیوتا کا محل سُرخ سمندر کی تہہ میں ہے اس کا راستہ سُرخ سمندر کے شمال میں ایک جزیرہ گوٹان کی ایک غار سے جاتا ہے۔ اس غار کے منہ پر آتشیں اژدہے پہرہ دیتے ہیں۔ جن کے منہ سے ہر وقت آگ نکلتی رہتی ہے اور اس آگ میں ہر چیز جل جاتی ہے۔ ان اژدہوں کو مارنے کے بعد اس غار میں داخل ہو جاؤ تو

آگے بڑی بڑی چمگادڑیں آتی ہیں جو
ایک لمحے میں ہر چیز کو کھا جاتی
ہیں۔ ان چمگادڑوں کو مارنے کے بعد
جب آگے جایا جائے تو خوفناک بھیڑیے
آتے ہیں جو وہاں پہنچنے والے ہر
انسان کو ایک لمحے میں چیر پھاڑ دیتے
ہیں۔ ان بھیڑیوں کو مارنے کے بعد گوران
دیوتا کے محل کا دروازہ آ جاتا ہے۔
اس دروازے کے باہر دو بُت پہرے دار
ہیں۔ ان بتوں کی آنکھوں سے سُرخ
روشنی کی لہریں نکلتی ہیں جو روشنی جس
چیز پر پڑ جائے وہ جل کر راکھ ہو
جاتی ہے۔ ان کی آنکھیں نکال دی جائیں
تو محل کا دروازہ کھل جاتا ہے اور
اندر پھر گوران دیوتا سے مقابلہ کرنا پڑتا
ہے جس سے دیوتا بھی نہیں لڑ سکتے
اس کی خوابگاہ کے اندر سے خفیہ تہہ
خانے کو راستہ جاتا ہے۔ اس تہہ خانے
میں وہ تلوار موجود ہے" بھونبو نے مکمل

تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"اوہ! واقعی راستہ بے حد خطرناک ہے
مگر میرے لئے نہیں۔ میں کوئی انسان
تو نہیں ہوں۔ میں تو دیوتا ہوں"۔ جوگان
دیوتا نے کہا۔
"مگر جوگان دیوتا! گوران دیوتا تمہیں وہ
تلوار ہرگز نہیں دے گا۔ اور وہ تمہیں
محل سے نکال دیگا اور پھر اُس کا
محل غائب ہو جائے گا۔ پھر قیامت
تک تم اس محل کو نہیں ڈھونڈ سکو گے"۔
بھونبو نے براہِ راست جوگان دیوتا کو
جواب دیتے ہوئے کہا۔
"اگر جوگان دیوتا یہ تلوار حاصل کرنا
چاہے تو کیا کرے۔ اس کا کوئی طریقہ
بتاؤ"۔ شالی نے پوچھا۔
"اس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور
وہ یہ ہے کہ گوران دیوتا کے سونے
کا انتظار کیا جائے۔ جب وہ سو جائے
تو اس کی خواب گاہ میں داخل ہو کر

اس کی آنکھوں پر موم رس بوٹی کا عرق مَل دیا جائے۔ اس بوٹی کا رس ملنے سے گرٹان دیوتا بے خبر سوتا رہے گا اور پھر جس بستر وہ سو رہا ہو اس بستر کو ہٹایا جائے تو نیچے تہہ خانے کا راستہ نظر آجائے گا"۔ بھونپو نے طریقہ بتاتے ہوئے کہا۔

"مگر یہ کس طرح معلوم ہوگا کہ گرٹان دیوتا اب سو گیا ہے"؟ جوگان دیوتا نے سوال کرتے ہوئے کہا۔

"اس کا طریقہ یہ ہے کہ محل کے دروازے میں داخل ہوتے ہی جانے والا چھپ جائے۔ جب گرٹان دیوتا سوتا ہے تو اس کی خوابگاہ کے دروازے کا رنگ خودبخود سرخ ہو جاتا ہے۔ ورنہ جب تک وہ جاگتا رہتا ہے۔ اس کا رنگ، سبز رہتا ہے۔ چنانچہ جب دروازے کا رنگ سُرخ ہو تو سمجھ لو کہ گرٹان دیوتا سو گیا ہے"۔ بھونپو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے اب تم جاؤ"۔ شالی نے کہا اور سامری جادوگر کا بھونپو فوراً ہی زمین میں غائب ہوگیا۔

"میں ابھی اور اسی وقت جاکر وہ تلوار حاصل کرتا ہوں۔ تم نے ٹھیک کہا ہے کہ یہ تلوار مجھے اپنے قبضہ میں رکھنی چاہیئے"۔ جوگان دیوتا نے فوراً اٹھتے ہوئے کہا۔

"ہم بھی تمہارے ساتھ جائیں گے دیوتا۔ ہم یہاں اکیلے رہ کر کیا کریں گے"۔ چھن چھنگو نے بھی اٹھتے ہوئے کہا۔

"مگر تم وہاں کیسے داخل ہوگے"؟ جوگان نے کہا۔

"ہمیں اس کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ہمارے ساتھ دنیا کا طاقتور ترین دیوتا جوگان دیوتا ہے۔ پھر ہمیں بھلا کس کی پرواہ ہوسکتی ہے"۔ چھن چھنگو نے جواب دیا۔

"ہاں! بالکل ٹھیک ہے۔ تمہیں کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ تم دونوں میرے ساتھ

"چلو۔ میں تمہاری حفاظت کروں گا۔ مگر پہلے ہمیں اس جزیرے تک پہنچنے کے لئے کسی کشتی کا بندوبست کرنا پڑے گا۔" جوگان دیوتا نے کہا۔

"اس کی ضرورت نہیں۔ میں ایک لمحے میں تم سب کو جزیرے تک پہنچا سکتا ہوں۔ دیوتا! میرا ہاتھ پکڑو اور آنکھیں بند کر لو۔ اور شالی! تم بھی اور پنگلو! تم میری ٹانگ پکڑ لو۔" چن چنگر نے کہا اور پھر جوگان نے چن چنگر کا ایک ہاتھ اور دوسرا ہاتھ شالی نے پکڑ لیا جب کہ پنگلو چن چنگر کی ٹانگ سے چمٹ گیا اور پھر جیسے ہی انہوں نے آنکھیں بند کیں۔ ان کے پاؤں تلے سے زمین غائب ہو گئی۔

ببرو جادوگر غصے اور ندامت سے کھولتا ہوا جوگان کے کمرے سے نکلا اور تیز تیز قدم اٹھاتا محل میں اپنے رہائشی حصے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اُسے اپنی بے عزتی پر سخت افسوس تھا اور خاص طور پر جس انداز سے جوگان نے آنے والوں کے سامنے اسے بے عزت کیا تھا اس سے اس کے دل میں جوگان کے خلاف بھی کدورت بیٹھ گئی تھی۔ لیکن انتہائی طاقت ور جادوگر ہونے کے باوجود اُسے پوری طرح احساس تھا کہ وہ جوگان دیوتا کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا

لیکن اس کے باوجود اس نے اپنے دل
ہی دل میں یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ
وہ جوگان دیوتا سے اپنی بےعزتی کا بدلہ
ضرور لے گا۔

وہ غصے میں کھولتا ہوا اپنے مخصوص
کمرے میں پہنچا۔ اس کمرے میں ہر
طرف عجیب و غریب جانوروں کی کھوپڑیاں ٹنگی
ہوئی تھیں۔ بعض جگہوں پر انسانی کھوپڑیاں
بھی ٹنگی ہوئی تھیں۔

کمرے کے درمیان میں ایک بڑی سی
میز پر شیشے کا ایک بڑا سا گولا پڑا
ہوا تھا۔ جبرو نے شیشے کے اوپر ہاتھ
پھیرا تو شیشے پر ایک منظر ابھر آیا۔ یہ
اس مخصوص کمرے کا منظر تھا جس میں
جوگان، چھن چھنگو اور شالی بیٹھے باتیں کرنے
میں مصروف تھے۔

جبرو کرسی پر بیٹھ کر اطمینان سے
ان کی باتیں سننے میں مصروف ہو گیا۔
چند لمحوں بعد جب دیوتاؤں کی تلوار کا

ذکر آیا تو جبرو چونک پڑا۔ اور پھر جیسے
جیسے چھن چھنگو نے جوگان کو دیوتاؤں کی
تلوار کی خصوصیات بتائی شروع کیں تو جبرو
کی آنکھوں میں عجیب سی چمک ابھر آئی
اس نے دل ہی دل میں فیصلہ کر لیا
تھا کہ وہ ہر قیمت پر یہ تلوار خود
حاصل کرے گا۔ لیکن جب اسے معلوم ہوا
کہ یہ تلوار اس سے لے اڑے گا اور
ایک بار وہ تلوار اس کے قبضے میں آگئی
تو پھر جوگان ہمیشہ کے لئے اس سے
ڈرنے لگ جائے گا اور پھر اسے اس طرح
کھلے عام جبرو کی بےعزتی کرنے کی ہمت
نہ ہوگی۔

وہ اطمینان سے کرسی پر بیٹھا جوگان اور
چھن چھنگو کا منصوبہ سنتا رہا اور جب وہ
سب گوتان دیوتا کے محل میں جانے کے
لئے تیار ہوگئے تو وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔
اس کا خیال تھا کہ وہ چپکے سے ان
کے پیچھے چلتا ہوا گوتان کے محل تک پہنچ

جائے گا۔ لیکن اس وقت وہ بری طرح چونک پڑا۔ جب وہ تینوں بندر پنگو سمیت اچانک اس کمرے سے غائب ہو گئے اور محبوب پر کمرہ خالی رہ گیا۔

"ارے یہ کہاں چلے گئے اور کس طرح غائب ہو گئے۔ یہ تو بہت بُرا ہوا۔ اب گوتان دیوتا کے محل تک جانا مسئلہ بن گیا۔" جبرو نے پریشان ہوتے ہوئے سوچا۔

اور پھر اس نے تیزی سے دیوار پر ٹنگی ہوئی ایک بن مانس کی کھوپڑی اتاری اور اُسے کمرے کے فرش پر رکھ کر خود اس کے سامنے مؤدبانہ انداز میں بیٹھ گیا اور اس نے ہاتھ ہلا ہلا کر تیزی سے کوئی منتر پڑھنا شروع کر دیا۔

چند لمحوں بعد ہی کھوپڑی زمین سے اچھلی اور فضا میں یوں اوپر نیچے ہونے لگی جیسے ناچ رہی ہو۔

"پچنگ دیوتا کی کھوپڑی! مجھے بتاؤ کہ وہ لڑکا چھن چھنگو جوگان دیوتا کو اپنے ہمراہ

لے کر کہاں گیا ہے" جبرو نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں کھوپڑی سے کہا۔

"وہ گوتان دیوتا کے محل میں گئے ہیں۔" کھوپڑی سے ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"وہ محل کہاں ہے پچنگ دیوتا کی کھوپڑی! مجھے اس محل کے راستے کی پوری تفصیل بتاؤ۔" جبرو جادوگر نے اپنے لہجے میں زور دیتے ہوئے پوچھا۔

"وہ محل سمندر کی تہہ میں ہے جبرو جادوگر۔ اس سمندر کی نشانی یہ ہے کہ اس کا پانی خون کی طرح سُرخ ہے۔ اس کا راستہ سُرخ سمندر کے شمال میں واقع ایک جزیرہ گوتان سے جاتا ہے" پچنگ دیوتا کی کھوپڑی نے جواب دیا۔

"یہاں سے اس جزیرے تک کتنے روز کا سفر ہے" جبرو نے پوچھا۔

"اگر تم اُڑتے ہوئے جاؤ تو تمہیں ایک سال لگ جائے گا" کھوپڑی نے جواب دیا۔

"ایک سال! یہ تو بہت زیادہ عرصہ ہے۔ کوئی ایسی ترکیب بتاؤ پچنگ دیتا کی کھوپڑی! جس سے میں فوراً اس جزیرے تک پہنچ جاؤں"۔ جبرو نے پوچھا۔

"اگر تم آتشیں عقاب پر بیٹھ کر جاؤ تو چند گھنٹوں میں ہی وہاں پہنچ سکتے ہو۔ اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہیں ہے"۔ کھوپڑی نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ میں آتشیں عقاب کو رام کر لوں گا۔ بہت بہت شکریہ پچنگ دیتا کی کھوپڑی! اب تم آرام کرو"۔ جبرو نے کہا اور اس کی یہ بات کہتے ہی وہ کھوپڑی دوبارہ زمین پر ٹک کر بے حس و حرکت ہو گئی۔

جبرو تیزی سے اٹھا اور اس نے کھوپڑی کو اٹھا کر واپس دیوار سے لٹکا دیا۔ اور پھر اس نے مڑ کر ایک الماری کھولی اور اس میں پڑا ہوا ایک پرانا سا پیالہ اور ایک چھری باہر نکال لی۔

اس پیالے پر عجیب و غریب شکلوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں اور پیالے کے اندر خون کے ذرات جمے ہوئے صاف نظر آرہے تھے۔

جبرو یہ پیالہ اور چھری لے کر تیزی سے محل سے باہر نکلا اور پھر ایک کھلی جگہ پر آگیا۔ اس نے پیالہ اور چھری سامنے رکھ دی اور پھر اس نے آتشیں عقاب کو بلانے کے لئے پورے جوش و خروش سے منتر پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کا چہرہ منتر پڑھتے وقت سرخ ہو گیا تھا۔ آنکھیں باہر کو ابل آئی تھیں اور جسم کا ہر حصہ یوں پھڑکنے لگ گیا تھا جیسے اسے سردی سے بخار ہو گیا ہو۔

تقریباً آدھے گھنٹے تک وہ اسی انداز میں منتر پڑھتا رہا۔ پھر اچانک آسمان پر زائیں زائیں کی تیز آوازیں ابھریں اور پھر ایک بہت بڑا عقاب نیچے اتر آیا۔

اس کی چونچ سے شعلے نکل رہے تھے۔
اس کے نیچے اترتے ہی جبرو نے جلدی سے چھری اٹھائی اور اس نے چھری سے اپنی بائیں کلائی کی رگ کاٹ ڈالی۔ دوسرے لمحے اس کی کلائی سے خون فوارے کی طرح نکلنے لگا۔ اس نے کلائی اس پیالے پر رکھ دی اور اس کے جسم سے نکلنے والا خون تیزی سے پیالے میں جمع ہونے لگا۔ جبرو کی آنکھیں بند تھیں اور وہ منتر پڑھ رہا تھا۔ خون پیالے میں جمع ہوتا گیا اور جب پیالہ لبالب بھر گیا تو جبرو نے اپنی کلائی کو پیالے پر سے ہٹایا اور پھر جیب سے ایک چھوٹی سی ڈبیا نکال کر اس سے ایک مرہم نکال کر زخم پر مل دیا۔ اور دوسرے لمحے نہ صرف کلائی سے خون نکلنا بند ہو گیا بلکہ زخم بھی فوری طور پر مندمل ہو گیا۔

"آتشیں عقاب! جبرو کا خون حاضر ہے

نذرانہ قبول کرو"۔ جبرو نے پیالے کی دوسری طرف موجود آتشیں عقاب سے مخاطب ہو کر بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"تم کیا چاہتے ہو؟ کیوں نذرانہ پیش کر رہے ہو"؟ آتشیں عقاب نے پھنکارتے ہوئے پوچھا۔ وہ اب انسانوں کی طرح بول رہا تھا۔

"آتشیں عقاب! میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے سرخ سمندر کے شمال میں موجود گرنان جزیرے تک پہنچا دو اور پھر جب میں واپس آنا چاہوں تو مجھے واپس اسی محل تک پہنچا دو"۔ جبرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تمہارا نذرانہ قبول کیا جاتا ہے"۔ آتشیں عقاب نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر اس نے اپنی چونچ خون سے بھرے ہوئے پیالے میں ڈال دی اور جبرو کا خون پینا شروع کر دیا۔ چند ہی لمحوں میں پیالہ خالی ہو گیا۔

"چلو میں تمہیں لے جانے کے لئے تیار ہوں"۔ آتشیں عقاب نے خون پینے کے بعد کہا۔

"میں ابھی حاضر ہوا"۔ جبرو نے چہکتے ہوئے کہا اور پھر وہ پیالہ اور چھری اٹھا کر اندر محل کی طرف دوڑتا چلا گیا۔ اس کے چہرے پر بے پناہ مسرت کے آثار نمایاں تھے۔ کیونکہ اس نے اپنا خون دے کر ایک بہت بڑا معرکہ مار لیا تھا۔

آتشیں عقاب کو اس طرح رام کر لینا بہت مشکل تھا۔ جبرو چاہتا تو کسی انسان کو قتل کر کے اس کے سارے جسم کا خون بھی آتشیں عقاب کو پلا سکتا تھا لیکن اسے معلوم تھا کہ آتشیں عقاب کو عام آدمی کے خون کی نسبت کسی جادوگر کا خون زیادہ پسند ہے کیونکہ اسطرح اس کی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے ہی خون کی قربانی دے دی اور نتیجہ اس کی

توقع کے عین مطابق نکلا۔ آتشیں عقاب نے اس کی قربانی قبول کر لی۔ اور اب اسے یقین تھا کہ وہ جلد ہی گوشان جزیرے تک پہنچ جائے گا۔ اور آتشیں عقاب کی وجہ سے راستے میں کوئی رکاوٹ بھی پیش نہ آئے گی۔

پیالہ اور چھری واپس الماری میں رکھ کر جبرو جادوگر نے الماری کے ایک خفیہ خانے میں پڑا ہوا ایک سوکھا سا انسانی پنجہ نکالا اور وہ اسے اپنے چوغے کی جیب میں ڈالنے کے بعد وہ تیزی سے دوڑتا ہوا محل سے باہر آ گیا۔

آتشیں عقاب بدستور اپنی جگہ پر موجود تھا۔ جبرو آگے بڑھ کر عقاب کی پشت پر یوں بیٹھ گیا جیسے گھوڑے کی پشت پر بیٹھا جاتا ہے۔

دوسرے لمحے عقاب دو چار قدم دوڑا اور پھر وہ تیزی سے فضا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ اس کی رفتار اتنی تیز تھی

کہ جبرو کی آنکھیں ہوا کے دباؤ کی وجہ سے خودبخود بند ہوتی چلی گئیں۔ اس نے عقاب کی گردن میں دونوں ڈال کر مضبوطی سے گردن کو تھام لیا اور پھر آنکھیں بند کر کے اس نے اپنا سر بھی گردن سے لگا لیا۔ اب اُسے یقین تھا کہ وہ تیز رفتاری کی وجہ سے آتشیں عقاب کی پشت سے نیچے نہ گریگا۔

آتشیں عقاب مسلسل اڑتا چلا جا رہا تھا اور جبرو اس کی گردن سے چمٹا ہوا آنکھیں بند کیے پڑا ہوا تھا۔ اسی حالت میں اُسے تقریباً چار گھنٹے گزر گئے اور پھر اچانک عقاب کی رفتار میں نمایاں کمی آنا شروع ہوگئی اور جبرو نے چونک کر آنکھیں کھول دیں۔ اب وہ آسانی سے نیچے دیکھ سکتا تھا۔ کیونکہ آتشیں عقاب کی رفتار بے حد کم ہو گئی تھی۔

اس وقت عقاب گہرے سُرخ رنگ کے سمندر پر اڑا چلا جا رہا تھا اور جبرو سمجھ

گیا کہ وہ جزیرہ گوناں تک پہنچنے ہی والا ہے اور پھر چند ہی لمحوں بعد اُسے دُور سے سمندر کے عین درمیان میں ایک چھوٹا سا جزیرہ نظر آنے لگ گیا۔ جزیرے پر اونچے اونچے درختوں کا ایک گھنا جنگل تھا۔

عقاب چند ہی لمحوں میں جزیرے پر پہنچ گیا اور پھر وہ نیچے اترتا چلا گیا۔ درختوں کے درمیان ایک کھلی جگہ پر اس کے پنجے زمین سے ٹک گئے تو جبرو جادوگر اچھل کر نیچے اتر گیا۔

"جبرو جادوگر! میں تمہارے قریب ہی موجود رہونگا۔ جب تم مجھے آواز دوگے میں پہنچ جاؤں گا"۔ آتشیں عقاب نے کہا اور پھر وہ دوبارہ فضا میں پرواز کر گیا اور چند ہی لمحوں میں جبرو کی نظروں سے غائب ہو گیا۔

آتشیں عقاب کے جاتے ہی جبرو جادوگر تیزی سے ایک درخت کی طرف بڑھا

اور پھر وہ کسی بندر کی طرح اس درخت پر چڑھتا چلا گیا۔ درخت کی سب سے اوپر والی ٹہنی پر پہنچ کر اس نے اپنی دونوں ٹانگیں شاخ کے گرد لپیٹ لیں اور پھر آنکھیں بند کر کے اس نے ایک مخصوص منتر پڑھنا شروع کر دیا۔

چند لمحوں بعد ہی اس کی بند آنکھوں کے سامنے ایک منظر اُبھرتا چلا آیا۔ اس نے دیکھا کہ جوگان دیوتا ایک بہت بڑی غار میں چلا جا رہا ہے۔ چھن چھنگو اس کے کاندھوں پر چڑھا ہوا تھا اور چھن چھنگو کے کاندھے پر وہ بڑا سا بندر بیٹھا ہوا تھا۔ جبکہ چھن چھنگو کی ساتھی لڑکی شالی ان کے ساتھ نہ تھی۔ جبرو نے اس لڑکی کو دیکھنے کی کوشش کی مگر وہ اسے کہیں نظر نہ آئی۔ چنانچہ اس نے یہی سوچا کہ اُسے کہیں راستے میں ہی چھوڑ دیا گیا ہوگا۔

اب جبرو مطمئن تھا کہ جوگان دیوتا اور چھن چھنگو اس کی نظروں میں ہیں وہ انہیں

دیکھتا رہے گا اور جب وہ دیوتاؤں کی تلوار حاصل کر کے اس غار سے ہوتے ہوئے واپس آئیں گے تو وہ بڑی آسانی سے یہ تلوار ان کے ہاتھوں سے جھپٹ لے گا اور پھر آتشیں عقاب پر بیٹھ کر اپنے محل میں پہنچ کر تلوار کو جادو دیوتا کی پناہ میں دے دیگا۔

جادو دیوتا کی پناہ میں جانے کے بعد یہ تلوار جبرو کے سوا اور کوئی حاصل نہ کر سکے گا اور اس طرح جوگان دیوتا ہمیشہ کے لئے اس کے پنجے میں پھنس جائے گا اور پھر وہ نہ صرف جوگان دیوتا سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لے سکے گا بلکہ اس لڑکے کو بھی تڑپا تڑپا کر مارے گا کہ انسانوں کی نسلیں اس کے حشر سے قیامت تک عبرت حاصل کرتی رہیں گی۔ تلوار حاصل کرنے کا وہ پہلے ہی پورا بندوبست کر آیا تھا۔ اس کی جیب میں چکوترم دیوتا کا پنجہ موجود تھا۔ اس پنجے میں خاصیت

یہ تھی کہ جب بھی کسی چیز کو حاصل
کرنے کیلئے اسے پھینکا جاتا تو یہ بجلی کی
طرح فضا میں تیرتا ہوا اپنے شکار پر کسی
عقاب کی طرح جھپٹتا اور پلک جھپکنے میں
وہ چیز حاصل کر لیتا تھا۔ اور آج تک
اس کا وار کبھی خالی نہ گیا تھا اس لئے
جبرو اس طرف سے مطمئن تھا کہ پنجہ، تلوار
کو پلک جھپکنے میں حاصل کر لیگا اور ایک بار
تلوار۔ اس کے قبضہ میں آگئی تو پھر یہ
تلوار اس سے کوئی حاصل نہ کرسکے گا۔
وہ آنکھیں بند کئے جوگان دیوتا کا گرمان
محل میں داخلے کا منظر دیکھتا رہا۔ اور وہ
پوری طرح اس طرف متوجہ تھا کیونکہ اُسے
خطرہ تھا کہ کہیں وہ ذرا سا بھی چوک
گیا تو جوگان وہ تلوار لے کر جزیرے سے
نکل جائے گا اور پھر اس سے یہ تلوار
حاصل کرنا ناممکن ہو جائے گا۔

"آنکھیں کھول دو جوگان دیوتا" چمن چنگو
نے اچانک کہا اور جوگان دیوتا نے آنکھیں کھول
دیں اور پھر اس کی آنکھوں میں شدید حیرت
کے آثار ابھر آئے۔ وہ اِدھر اُدھر دیکھ دیکھ کر
حیران ہو رہا تھا کہ وہ اپنے محل سے چند
ہی لمحوں میں کہاں پہنچ گیا ہے۔
"تم سُرخ سمندر کے جزیرہ گوفان پر کھڑے
ہو جوگان دیوتا۔ وہ دیکھو! سامنے وہ غار
ہے جہاں سے گرمان دیوتا کے محل کو
رستہ جاتا ہے" چمن چنگو نے مسکراتے ہوئے
کہا۔

"اوہ! حیرت انگیز، انتہائی حیرت انگیز! میں تصور بھی نہ کرسکتا تھا کہ ہم اتنی جلدی یہاں پہنچ جائیں گے۔" جوگان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرے لئے فاصلے کوئی حیثیت نہیں رکھتے جوگان دیوتا۔ بہرحال اب ہمیں غار کے اندر چلنے کے بارے میں سوچنا چاہیئے۔" چھن چھنگو نے کہا۔

"سوچنا کیا ہے؟ آؤ چلیں۔" جوگان دیوتا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"سنو! میری طاقتیں مجھے بتا رہی ہیں کہ اس غار میں جیسے ہی کسی انسان نے قدم رکھا، گوتان دیوتا کو اس کا علم ہو جائے گا اور پھر وہ بجلتے سونے کے باقاعدہ مقابلے پر اتر آئے گا۔ اس لئے ہمیں کوئی اور تجویز سوچنی پڑیگی۔" چھن چھنگو نے جوگان دیوتا کو روکتے ہوئے کہا۔

"اگر ایسی بات ہے تو تم یہیں باہر ٹھہرو۔ میں اندر جاکر وہ تلوار حاصل کر لاتا

ہوں۔ میں تو دیوتا ہوں۔ میرا گوتان دیوتا کو پتہ نہ چلے گا۔" جوگان دیوتا نے کہا۔

"نہیں، تم اکیلے وہ تلوار حاصل نہیں کر سکتے۔ میرا تمہارے ساتھ ہونا ضروری ہے۔ اس کی ایک صورت ہے کہ تم مجھے اپنے کاندھے پر بٹھالو۔ اس طرح میرے قدم زمین پر نہیں پڑیں گے اور ہم آسانی سے اندر چلے جائینگے۔" چھن چھنگو نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔

"تجویز تو اچھی ہے۔ لیکن میں تمہیں تو اپنے کندھوں پر بٹھا سکتا ہوں مگر اس لڑکی کو نہیں۔ یہ میری غیرت کے خلاف ہے کہ کوئی لڑکی میرے کندھوں پر چڑھ بیٹھے۔" جوگان دیوتا نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تمہیں غار میں سے واپس آنے میں کتنا وقت لگے گا؟" شالی نے پوچھا۔

"ایک دو روز لگ ہی جائینگے۔" چھن چھنگو نے جواب دیا۔

تو ٹھیک ہے۔ تم غار کے اندر جاؤ
میں اس دوران اپنے والدین کو مل آؤں۔
بڑا عرصہ ہوا ہے ان سے بچھڑے ہوئے
میں دو روز بعد واپس آ جاؤں گی۔" شامل نے
کہا۔ اور چھن چھنگو نے جب اس کی بات
کی تائید کر دی تو اس نے تیزی سے
ایک منتر پڑھا اور پھر کسی پرندے کی
طرح فضا میں بلند ہو کر اڑتی چلی گئی۔
اور چند ہی لمحوں بعد وہ ان کی نظروں
سے غائب ہو گئی۔

پھر جوگان دیوتا نے ہاتھ بڑھا کر
چھن چھنگو کو یوں فضا میں اٹھا لیا جیسے
بچے کسی کھلونے کو اٹھاتے ہیں اور اُسے
اپنے کندھوں پر بٹھا لیا۔ چھگو بندہ نے زمین
پر کھڑے کھڑے چھلانگ لگائی، دوسرے لمحے
وہ چھن چھنگو کے کندھوں پر جا چڑھا اور
پھر جوگان دیوتا نے غار کی طرف قدم بڑھا
دیئے۔

غار کے دہانے پر دو بڑے بڑے

اژدھے بیٹھے ہوئے تھے جن کے منہ سے
آگ کے فوارے نکل رہے تھے۔ جوگان دیوتا
نے ان کے قریب پہنچتے ہی زور سے
ان کی طرف تھوک دیا اور دوسرے لمحے چھن چھنگو
کو یوں محسوس ہوا جیسے آگ پر کسی نے
زور دار بارش برسا دی ہو۔

تھوک جیسے ہی ان اژدھوں کے منہ پر
پڑی، نہ صرف ان کی آگ بجھ گئی بلکہ
ایک زور دار کڑاکا ہوا اور دونوں اژدھے پتھر
کے ٹکڑوں کی طرح تقسیم ہو کر اِدھر اُدھر بکھر
گئے اور جوگان دیوتا بڑے وقار سے قدم
بڑھاتا ہوا غار کے اندر داخل ہو گیا۔

غار بے حد وسیع و عریض تھی وہ اتنی
اونچی تھی کہ چھن چھنگو کے اوپر بیٹھے ہوئے
چھگو بندہ سے بھی کئی گز اونچی تھی۔

ابھی جوگان دیوتا نے غار کے اندر چند
قدم ہی بڑھاتے ہوں گے کہ اچانک غار
میں چمگادڑوں کی خوفناک پھڑپھڑاہٹ گونج اٹھی
اور پھر انہوں نے خونی چمگادڑوں کا بڑا

بادل سا غار کی دیواروں سے اُٹھ کر
اپنی طرف بڑھتا دیکھا۔ اور اس بار جوگان
دیوتا کی بجائے چھن چھنگو نے پہل کی اور
اس نے اپنے دونوں ہاتھ ان چمگادڑوں کی
کر کے جھٹک دیئے۔ اس کے ہاتھوں سے
بجلی کی لہریں سی نکلیں اور چمگادڑوں پر
یوں پڑیں جیسے آسمانی بجلی گرتی ہے اور
غار میں ایک جھماکا سا ہوا اور دوسرے لمحے
تمام چمگادڑیں مُردہ ہوکر زمین پر گرتی چلی
گئیں۔

"بہت خوب! میرے دوست بہت خوب۔"
جوگان دیوتا کے منہ سے نکلا اور پھر وہ
اطمینان سے آگے قدم بڑھاتا چلا گیا۔
کافی دیر تک چلنے کے بعد اچانک
انہیں دور سے غار میں مشعلیں سی روشن
نظر آئیں۔ یوں لگتا تھا جیسے فضا میں بے شمار
دیئے جل رہے ہوں اور اس کے ساتھ
ہی غار بھیانک غراہٹوں سے گونج اٹھی۔
"یہ بھیڑیئے ہیں جوگان دیوتا" چھن چھنگو نے

چیخ کر کہا۔
"گھبراؤ مت چھن چھنگو" جوگان دیوتا نے کہا۔
اور پھر اس نے دونوں ہاتھ فضا میں بلند
کئے اور دوسرے لمحے اس کے دونوں ہاتھوں
میں دو تلواریں آ گئیں۔
اسی لمحے بھیڑیوں کے غول نے جوگان
دیوتا پر حملہ کر دیا۔ جوگان کے ہاتھ بجلی
کی سی تیزی سے چلنے لگے اور بھیڑیوں
کا قتلِ عام شروع ہوگیا۔ مگر بھیڑیئے تعداد میں
اتنے زیادہ تھے کہ جتنے مرتے تھے اس
سے زیادہ آگے آ جاتے تھے۔
جوگان دیوتا مسلسل تلوار چلاتے چلاتے آخر
تھک گیا۔ مگر خوفناک بھیڑیوں کی تعداد میں
کوئی کمی نہ آئی۔ یوں لگتا تھا جیسے ایک
بھیڑیا مرتے ہی اس کی لاش سے دس
بھیڑیئے پیدا ہو جاتے ہوں۔
"یہ اس طرح نہیں مریں گے جوگان! میں
انہیں ختم کرتا ہوں" چھن چھنگو نے کہا اور
پھر اس نے دل ہی دل میں بھیڑیوں کو

مارنے کا سوال پوچھا۔

اُسی لمحے اس کے ذہن میں سوال کا جواب آگیا۔ اُسے بتایا گیا کہ ان بھیڑیوں کو زمین پھاڑ کر زندہ دفن کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں ختم کرنے کی اور کوئی ترکیب نہیں۔

"جوگان دیوتا! زمین پر پیر مار کر زلزلہ پیدا کرو۔ زمین کو پھاڑ دو تو یہ بھیڑیے مر جائیں گے"۔ چھن چھنگو نے چیخ کر کہا اور جوگان دیوتا نے اس کی بات سنتے ہی اپنا پیر زور سے زمین پر مارا۔ اس کے زمین پر پیر مارتے ہی غار کے در و دیوار بُری طرح لرزنے لگے اور دوسرے لمحے جس جگہ بھیڑیے موجود تھے وہ جگہ درمیان سے پھٹتی چلی گئی اور تمام بھیڑیے چیختے غراتے ہوئے اس خلا میں گرتے چلے گئے۔ چند ہی لمحوں بعد زمین برابر ہو گئی اور اب بھیڑیے غائب ہو چکے تھے۔ وہ سب زمین کے اندر دفن ہو گئے تھے۔

جوگان دیوتا نے اطمینان کی ایک طویل سانس لی۔

"واقعی اگر تم میرے ساتھ نہ آتے تو بڑی مشکل پیدا ہو جاتی"۔ جوگان دیوتا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ دوبارہ جھٹکے۔ اس کے ہاتھوں میں موجود تلواریں غائب ہو گئیں۔ اور جوگان دیوتا نے قدم آگے بڑھا دیئے۔

کافی دیر تک چلنے کے بعد وہ اچانک رک گیا۔ کیونکہ سرنگ کا اختتام ہو گیا تھا۔ اب سامنے ایک بہت بڑا دروازہ تھا۔ جس کے دونوں اطراف میں دو بڑے بڑے بُت تھے جن کی آنکھوں سے تیز روشنی نکل کر سامنے زمین پر پڑ رہی تھی اور وہاں آگ کا الاؤ سا جل رہا تھا۔

"اب ان کا کیا جائے۔ کس طرح ان کی آنکھیں نکالی جائیں"۔ جوگان دیوتا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ چھن چھنگو اس کی

بات کا جواب دیا۔ چھن چھنگو کے کندھے پر
بیٹھے ہوئے پنگو بندر نے ایک زوردار
چھلانگ ماری اور وہ فضا میں اڑتا ہوا سیدھا
ایک بت کے بڑے سے سر پر جا بیٹھا۔
چونکہ وہ کافی اونچائی سے اڑتا ہوا گیا تھا
اس لئے وہ بت کی آنکھوں سے نکلنے
والی روشنی کی زد میں نہ آیا اور اس
کے سر تک صحیح سلامت پہنچنے میں کامیاب
ہو گیا۔

اس نے بت کے سر پر بیٹھتے ہی
اپنے دونوں پنجے آگے بڑھائے اور اپنے تیز
ناخنوں سے اس نے بت کی دونوں
آنکھوں کے کناروں کو کریدنا شروع کر دیا۔
اس کے تیز ناخن کسی خنجر کی طرح تیز
تھے۔ وہ بجلی کی سی تیزی سے کام کر
رہا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ چند ہی لمحوں میں
اس نے بت کی دونوں آنکھوں کے کناروں
پر گڑھے ڈال دیئے۔ اس طرح بت کی
آنکھوں میں نصب روشنی پیدا کرنے والے

پر اسرار پتھر ڈھیلے ہو کر نیچے زمین پر
جا گرے اور ان میں سے نکلنے والی بجلی
کی لہریں ختم ہو گئیں۔ اب وہ عام سے
پتھر تھے۔

پنگو بندر نے یہی حرکت دوسرے بت
کے ساتھ کی۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ
اس کی آنکھیں نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔
اور اس کے ساتھ ہی محل کا دروازہ
خود بخود کھلتا چلا گیا۔

"بہت اچھے، تمہارا یہ ساتھی واقعی بے حد
کام کا ہے۔" جوگان دیوتا نے مسکراتے ہوئے
کہا۔ پنگو بندر اس دوران واپس چھن چھنگو کے
کندھے پر آ بیٹھا تھا۔ اور پھر وہ محل کے
اندر داخل ہو گئے۔

محل کے اندر بے شمار کمرے تھے اور
وہاں بڑے بڑے قد و قامت والے پہرے دار
ہاتھوں میں بڑی بڑی تلواریں تھامے پہرہ دے
رہے تھے۔ مگر جیسے ہی یہ اندر داخل ہوئے
وہ سب ان کے سامنے ادب سے جھک

گئے۔

"جوگان دیوتا! ہم تمہیں گوتمان دیوتا کے محل میں خوش آمدید کہتے ہیں" پہرے داروں نے کہا۔

"شکریہ! گوتمان دیوتا کہاں ہے؟" جوگان نے پوچھا۔

"وہ اپنی خوابگاہ میں ابھی ابھی سونے کے لئے داخل ہوا ہے اور اس کا حکم ہے کہ جب تک وہ خود نہ اٹھے، اُسے نیند سے بیدار نہ کیا جائے" پہریداروں نے جواب دیا۔

"کونسی ہے اس کی خوابگاہ؟ ہمیں دکھاؤ" جوگان دیوتا نے تحکمانہ لہجے میں کہا اور پہرے داروں نے ایک کمرے کی طرف اشارہ کردیا۔ جس کا دروازہ بند تھا۔ جوگان دیوتا اس دروازے کی طرف بڑھا اور اس کے دروازے تک پہنچتے پہنچتے دروازے کا رنگ سُرخ ہوگیا۔ اس کا مطلب تھا کہ گوتمان دیوتا سو گیا ہے۔

جوگان دیوتا نے دروازے کو دھکیلا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔

گوتمان دیوتا کے سونے کے بعد چھن چھنگو اور پنگو بند بھی نیچے اتر آئے تھے۔

اور پھر دروازہ کھلتے ہی وہ دونوں جوگان دیوتا کے ساتھ ہی کمرے کے اندر داخل ہوگئے کمرے کے درمیان میں ایک بہت بڑا بستر بچھا ہوا تھا جس پر ایک خوفناک شکل والا لمبا تڑنگا انسان سویا ہوا تھا۔

"اوہ! ہم موم رس بوٹی کا عرق تو ہمراہ لانا بھول ہی گئے ہیں" اچانک جوگان دیوتا نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

"گھبراؤ نہیں، میری جیب میں یہ عرق موجود ہے۔ میں نے محل سے چلتے ہوئے یہ منگوا لیا تھا" چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک چھوٹی سی شیشی نکالی اور پھر اس کا ڈھکن کھول کر اس میں موجود عرق کے

چند قطرے گوژان دیوتا کی دونوں آنکھوں پر ڈالے اور پھر انگلی سے انہیں مل دیا۔ اس کے بعد اس نے شیشی بند کر کے جیب میں ڈال لی۔

جوگان دیوتا نے دوسرے لمحے دونوں ہاتھ اس کے بستر کے کنارے پر رکھے اور پوری قوت سے دھکا دیا تو گوژان دیوتا بستر سمیت الٹ کر دوسری طرف جا گرا۔ مگر مہم رس کے عرق کی وجہ سے اس کی نیند نہ اکھڑی اور اسی طرح بے خبر سوتا رہا۔

بستر ہٹتے ہی سیڑھیاں نیچے جاتی نظر آئیں اور جوگان دیوتا تیزی سے سیڑھیاں اترتا چلا گیا۔ چھن چھنگو اور پنگو بند باہر ہی رہ گئے۔

چند لمحوں بعد جب جوگان دیوتا واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک بڑی سی تلوار موجود تھی جس کا رنگ گہرا سرخ تھا۔ اس کا منہ آگے سے دوشاخہ

ہو گیا تھا۔

"اوہ! اب یہ دیوتاؤں کی تلوار میرے قبضے میں ہے۔ اب مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔" جوگان دیوتا نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ چھن چھنگو کچھ سمجھتا۔ جوگان دیوتا نے اچانک تلوار فضا میں لہرائی اور دوسرے لمحے فرش پر سوئے ہوئے گوژان دیوتا کی گردن پر تلوار کا بھرپور وار کیا۔ جیسے ہی تلوار گوژان دیوتا کی گردن پر لگی، ایک زوردار کڑاکا ہوا اور ہر طرف گہرا اندھیرا چھا گیا۔

چند لمحوں بعد جب اندھیرا چھٹا تو انہوں نے اپنے آپ کو واپس اس جزیرے پر کھڑے ہوتے پایا۔ محل اور سرنگ سب کچھ غائب ہو چکا تھا۔ ان کے سامنے گوژان دیوتا کی لاش پڑی ہوئی تھی۔ وہ مر چکا تھا۔

"واقعی یہ دیوتاؤں کی تلوار ہے۔ دیکھو!

اس نے گرشان دیوتا کا خاتمہ کر دیا! جوگان دیوتا نے خوشی سے تلوار کو فضا میں لہراتے ہوئے کہا۔

"تم نے خوامخواہ گرشان دیوتا کو ہلاک کر دیا۔ جب تلوار تم نے حاصل کر لی تھی تو اسے مارنے کی کیا ضرورت تھی؟" چھن چھنگو نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"مجھے قتل کرنے میں مزہ آتا ہے اور دوسری بات یہ کہ میں اس تلوار کو آزمانا چاہتا تھا۔" جوگان نے لاپرواہ سے لہجے میں جواب دیا۔

"اس طرح خوامخواہ کسی کو قتل کرنا ظلم ہے جوگان! اور ظلم اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔" چھن چھنگو نے جواب دیا۔

"مجھے سبق مت پڑھاؤ لڑکے! مجھے ظلم کرنے میں لطف آتا ہے اور میں ظلم ضرور کروں گا۔ مجھے ایسا کرنے سے کون روک سکتا ہے؟" جوگان نے غصیلے لہجے

میں کہا۔

مگر اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ ختم ہوتا۔ اچانک فضا میں سائیں کی تیز آواز ابھری اور دوسرے لمحے ایک زور دار جھٹکے سے تلوار جوگان کے ہاتھ سے نکلتی چلی گئی۔ ان سب نے چونک کر دیکھا تو ایک پنجہ اپنی انگلیوں میں تلوار دبائے تیزی سے فضا میں اُڑا چلا جا رہا تھا اور پھر وہ پنجہ ایک درخت کی چوٹی پر جا کر رک گیا اور پھر کسی انسانی ہاتھ نے تلوار اس پنجے سے حاصل کر لی۔ دوسرے لمحے وہ آدمی درخت سے نمودار ہوا اور فضا میں اڑتا ہوا نیچے زمین پر آ کھڑا ہوا۔ اور وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ یہ جبرو جادوگر تھا۔ جوگان دیوتا کا ماموں۔ تلوار اس کے ہاتھ میں تھی۔

"جبرو ماموں تم یہاں! اور تم نے یہ تلوار مجھ سے چھیننے کی جرأت کیسے کی؟" جوگان دیوتا نے غصیلے لہجے میں چیختے

ہوئے کہا۔

"جوگان! تمیز سے بات کرو۔ اب وقت گیا جب تم مجھ پر رعب ڈالا کرتے تھے۔ اب دیوتاؤں کی تلوار میرے قبضہ میں ہے اور میں جب چاہوں اس تلوار کی مدد سے تمہیں ہلاک کر سکتا ہوں۔" جبرو نے بڑے دبنگ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"جبرو ماموں! شرافت سے یہ تلوار واپس میرے حوالے کردو ورنہ میں تمہاری بوٹی بوٹی الگ کر دونگا۔" جوگان دیوتا کا غصہ اپنے عروج پر پہنچ گیا۔

"خبردار! اگر تم نے کوئی حرکت کی تو میں پلک جھپکنے میں تلوار تمہاری گردن پر مار دونگا۔" جبرو نے ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔

"جوگان دیوتا! اگر تم مجھ سے وعدہ کرو کہ آئندہ کسی پر ظلم نہ کروگے تو میں یہ تلوار ابھی اس بڑھے سے حاصل کر کے

تمہیں دے سکتا ہوں۔" چھن چھنگو نے جوگان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"تم چپ نہیں رہو گے لڑکے! خوامخواہ بک بک کیے جا رہے ہو۔" جوگان دیوتا نے جو بےحد غصے میں تھا۔ اچانک ایک زور دار تھپڑ چھن چھنگو کے منہ پر مارا اور چھن چھنگو جو بے خبر کھڑا تھا فضا میں اڑتا ہوا دور جاگرا۔ اُسے شائد توقع نہ تھی کہ جوگان اس قسم کی حرکت کرے گا۔ اور پھر ابھی وہ زمین سے اٹھنے کی کوشش کر ہی رہا تھا کہ اچانک جبرو جادوگر نے اپنا ایک ہاتھ اس کی طرف اٹھا کر زور سے جھٹکا اور دوسرے لمحے چھن چھنگو کو یوں محسوس ہوا جیسے وہ بُت بن گیا ہو۔ اس کا تمام جسم مفلوج ہو کر رہ گیا تھا۔ اور نہ صرف چھن چھنگو بلکہ چنگو بندر کا جسم بھی مفلوج ہو گیا تھا۔ جبرو جادوگر نے موقع سے فائدہ اٹھایا تھا اور عین اس لمحے حملہ کیا تھا جب کہ

چمن چھنگو بے خبر تھا۔ ورنہ شاید وہ اتنی آسانی
سے جبرو کے جادو میں نہ پھنستا۔

"ہا ہا ہا۔ اب یہ قیامت تک اسی
طرح بُت بنے رہیں گے۔" جبرو جادوگر نے
قہقہہ مارتے ہوئے کہا۔

"ماموں! میں آخری بار کہہ رہا ہوں کہ
یہ تلوار میرے حوالے کر دو۔" جوگان دیوتا نے
غصیلے انداز میں جبرو کی طرف قدم بڑھاتے
ہوئے کہا۔

"آتشیں عقاب جلدی آؤ!" جبرو جادوگر نے
چیخ کر کہا اور دوسرے لمحے اچانک فضا
میں سائیں کی آواز سنائی دی اور آتشیں
عقاب بجلی کی سی تیزی سے نیچے اتر آیا
اور جبرو جادوگر تلوار سمیت اچھل کر عقاب
کی پشت پر چڑھ بیٹھا اور آتشیں عقاب اچھل
کر فضا میں بلند ہو گیا۔ مگر جوگان نے
بھی جواب میں بجلی کی سی تیزی سے
حرکت کی اور اس نے بڑی پھرتی سے
ہاتھ بڑھا کر آتشیں عقاب کا ایک پنجہ

پکڑ لیا اور پھر جوگان دیوتا بھی عقاب
کے ساتھ ہی فضا میں اڑتا چلا گیا۔

جوگان دیوتا نے ایک ہاتھ سے آتشیں
عقاب کا ایک پنجہ پکڑا اور دوسرے ہاتھ
سے اس نے اوپر بیٹھے جبرو جادوگر کے
ہاتھ سے تلوار چھیننا چاہی۔

جبرو جادوگر نے جب دیکھا کہ جوگان
دیوتا اس سے زبردستی تلوار چھین لے گا
تو اس نے اپنی جان بچانے کے لئے
پوری قوت سے تلوار کا وار جوگان دیوتا
کی گردن پر کر دیا۔

جوگان نے تلوار کے وار سے بچنا چاہا
مگر جبرو جادوگر نے اس طرح تاک کر وار
کیا تھا کہ تلوار پوری قوت سے عقاب
سے لٹکے ہوئے جوگان دیوتا کی گردن پر
پڑی اور جوگان دیوتا کے حلق سے ایک
خوفناک چیخ نکلی اور اس کے ہاتھ سے
آتشیں عقاب کا پنجہ چھوٹ گیا اور وہ کسی
بھاری پتھر کی طرح نیچے زمین پر گرتا چلا

گیا۔

جوگان دیوتا مین چھن چھنگو کے سامنے آ کر گرا اور پھر بُری طرح تڑپنے لگا۔ اس کی گردن سے خون کا فوارہ نکل رہا تھا۔ اور پھر چھن چھنگو کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تڑپ تڑپ کر ساکت ہو گیا۔ اس کے جسم سے انسانوں والا تمام خون نکل گیا تھا اور اس کی رُوح واپس آسمانوں پر اپنے باپ کے پاس چلی گئی تھی۔

پُراسرار جوگان دیوتا اپنے ہی ماموں کے ہاتھوں ہلاک ہو چکا تھا۔ اور اس کے ظلم سے انسانوں کو ہمیشہ کے لئے نجات مل گئی تھی۔

لیکن اب ایک اور مسئلہ آ پڑا تھا چھن چھنگو اور پنگو بندہ دونوں بُت بنے جزیرے پر کھڑے تھے اور جبرو جادوگر تلوار سمیت آتشیں عقاب پر بیٹھ کر جا چکا تھا۔ ابھی چھن چھنگو سوچ ہی رہا تھا کہ اب وہ کس طرح اس حالت سے نجات حاصل

کرے کر اچانک آسمان پر سائیں سائیں کی آواز سنائی دی اور دوسرے لمحے شالی فضا میں اڑتی ہوئی نیچے اتر آئی۔ وہ اپنے والدین سے مل کر واپس آگئی تھی اور جب اس کی نظریں چھن چھنگو اور پنگو بندہ پر پڑیں جو بے حس و حرکت کھڑے تھے تو وہ بےحد حیران ہوئی۔ اسی لمحے اس کی نگاہیں زمین پر پڑی ہوئی جوگان دیوتا کی لاش پر پڑیں اور وہ بُری طرح چونک پڑی اس نے آگے بڑھ کر چھن چھنگو سے سارا واقعہ پوچھا مگر چھن چھنگو تو بولنے سے بھی قاصر تھا اس لئے اس نے کوئی جواب نہ دیا شالی نے اُسے جھنجوڑ ڈالا مگر بےسود۔ وہ تو بُت بن چکا تھا۔

اب تو شالی فوری طور پر گھبرا گئی۔ اس نے زور زور سے سامری جادوگر کے جھونپو کو بلانے کا منتر پڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد ہی زمین سے بونا باہر آگیا۔ جس کا منہ جھونپو کی طرح تھا۔

"سامری جادوگر کے بھوں بھو! مجھے بتاؤ کہ یہاں کیا واقعہ پیش آیا ہے؟ چھن چھنگو اور پنگو کی یہ حالت کیسے ہوئی اور جوگان دیوتا کیسے ہلاک ہوا؟" شالی نے تیز تیز لہجے میں سامری جادوگر کے بھوں بھو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ملکہ جادوگر کی بیٹی شالی! یہ کارستانی جبرو جادوگر کی ہے۔ جب چھن چھنگو اور جوگان دیوتا یہاں دیوتاؤں کی تلوار حاصل کرنے کے لئے پہنچے تو جبرو جادوگر بھی آتشیں عقاب پر بیٹھ کر یہاں پہنچ گیا۔ وہ اپنے ساتھ چکوتزم دیوتا کا پنجہ بھی لایا تھا۔ جب چھن چھنگو اور جوگان دیوتا نے تلوار حاصل کر لی تو جوگان دیوتا نے اپنی ظالمانہ فطرت سے مجبور ہو کر گوزان دیوتا کو ہلاک کر دیا۔ اس طرح وہ محل، غار اور سرنگ غائب ہو گئے۔ اور وہ سب جزیرے پر آ پہنچے جبرو جادوگر موقع کی تاڑ میں تھا اس نے چکوتزم دیوتا کے پنجے کو تلوار حاصل کرنے

کے لئے کہا اور چکوتزم دیوتا کے پنجے نے جھپٹ کر جوگان دیوتا کے ہاتھ سے تلوار حاصل کی اور جبرو جادوگر کے حوالے کر دی۔ اس پر جوگان دیوتا غصے میں آگیا چھن چھنگو نے اس سے ظلم سے بچنے کا وعدہ لینا چاہا تاکہ وہ تلوار دوبارہ جبرو جادوگر سے حاصل کر کے جوگان دیوتا کو دے۔ مگر جوگان نے غصے میں چھن چھنگو کو تھپڑ مار دیا۔ اسی لمحے جبرو جادوگر نے ہزکم جادو کی مدد سے چھن چھنگو اور پنگو بندر کو بت بنا دیا اور خود آتشیں عقاب کو بلا کر اس پر چڑھ گیا تاکہ وہاں سے فرار ہو کر واپس اپنے محل میں جائے اور تلوار کو جادو دیوتا کی پناہ میں دے دے جوگان دیوتا نے آتشیں عقاب کا پنجہ پکڑ لیا اور اس طرح وہ بھی ساتھ ہی فضا میں بلند ہو گیا۔ اس دوران اس نے جبرو سے تلوار چھیننی چاہی اور جبرو نے گھبرا کر اس کی گردن پر وار کیا۔ جس کے نتیجے

میں جڑگان دیتا زخمی ہوکر نیچے آ گرا۔
اور ہلاک ہوگیا اور جبرو جادوگر عقاب پر
بیٹھ کر تلوار سمیت واپس اپنے محل کی
طرف چلا گیا" سامری جادوگر کے بھونپو
نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! پھر اب چھن چنگو کس طرح ٹھیک
ہوگا" شاملی نے گھبراتے ہوئے لہجے میں
پوچھا۔

"چھن چنگو پر جوکم جادو کیا گیا ہے شاملی
جس کا توڑ تمہارے بس میں نہیں ہے
اس کا صرف ایک ہی توڑ ہے کہ
جبرو جادوگر کی چھوٹی انگلی کا خون ان پر
ٹپکایا جائے۔ تب یہ ٹھیک ہوسکتے ہیں
ورنہ یہ قیامت تک اسی حالت میں رہیں
گے" بھونپو نے جواب دیا۔

"اوہ! یہ تو بہت برا ہوا۔ جبرو جادوگر
پر اول تو قابو پانا بےحد مشکل ہے۔ وہ
مجھ سے بہت بڑا جادوگر ہے اور پھر
اسے یہاں لاکر اس کی انگلی کا خون ان

پر ٹپکانا تو تقریباً ناممکن ہے۔ کوئی اور
توڑ بتاؤ سامری جادوگر کے بھونپو" شاملی
نے مایوسانہ لہجے میں کہا۔

"اس جادو کا اور کوئی توڑ نہیں ہے
شاملی! البتہ میں تمہیں ایک طریقہ بتا دیتا
ہوں جس پر اگر تم عمل کرو تو جبرو جادوگر
یہاں واپس آنے پر مجبور ہو جائے گا"
بھونپو نے جواب دیا۔

"کونسا طریقہ جلدی بتاؤ" شاملی نے پوچھا۔

"جبرو جادوگر ابھی تک آتشیں عقاب کی
پشت پر بیٹھا محل کی طرف اڑا جا رہا
ہے۔ تلوار اس نے اپنی کمر کے ساتھ باندھ
رکھی ہے اور آتشیں عقاب کی تیز رفتاری
کی وجہ سے اس کی آنکھیں بند ہیں اور
وہ اس کی گردن سے چمٹا ہوا ہے۔
اگر تم پھپھناک منتر پڑھتی ہوئی اڑو تو چند
ہی لمحوں میں اس عقاب تک پہنچ جاؤگی
اور پھر تم یہ تلوار جھپٹ کر واپس
آجاؤ۔ ظاہر ہے جبرو جادوگر تلوار کو حاصل

کرنے کے لئے واپس آئے گا۔ یہاں تم اگر عقلمندی کرو تو چمن جنگو کو آزاد کرا سکتی ہو۔ ججونپو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ ٹھیک ہے۔ پھپتاک منتر کا تو مجھے خیال ہی نہ آیا تھا۔ شالی نے کہا اور پھر اس نے ججونپو کا شکریہ ادا کیا اور ججونپو دوبارہ زمین میں غائب ہو گیا۔ اور شالی نے دل ہی دل میں پھپتاک منتر کا ورد شروع کیا اور پھر وہ ہوا میں اچھلی اور ایک لمحے میں نظروں سے غائب ہو گئی۔ پھپتاک منتر کی وجہ سے اس کی رفتار بجلی سے بھی زیادہ تیز ہو گئی تھی۔ اور پھر چند ہی لمحوں بعد اُسے دور سے آتشیں عقاب اڑتا ہوا نظر آگیا۔ گو اس کی رفتار بے حد تیز تھی لیکن شالی اس سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے اڑ رہی تھی۔ اس لئے جلد ہی وہ عقاب کے اوپر پہنچ گئی۔

جبرو جادوگر کو شاید خواب میں بھی اس بات کی توقع نہ تھی کہ آتشیں عقاب سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے کوئی اڑ سکتا ہے۔ اس لئے وہ آنکھیں بند کئے عقاب کی گردن سے چمٹا ہوا تھا اور دیوتاؤں کی تلوار اس کی کمر سے لٹکی ہوئی تھی۔

شالی نے عقاب کے اوپر پہنچتے ہی چند لمحے توقف کیا اور پھر وہ پوری قوت سے جبرو جادوگر پر جھپٹی اور اس سے پہلے کہ جبرو سنبھلتا، وہ اس کی کمر سے بندھی ہوئی تلوار جھپٹ چکی تھی۔

جبرو جادوگر نے گھبرا کر آنکھیں کھول دیں اور پھر جب اس نے شالی کو تلوار لئے تیزی سے واپس جاتے دیکھا تو وہ چیخ پڑا۔

"آتشیں عقاب! اس کا پیچھا کرو۔ میں تمہیں اپنے خون کا ایک اور پیالہ پلاؤں گا۔" جبرو نے چیختے ہوئے کہا۔

"اچھا!" آتشیں عقاب نے سر ہلاتے
ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے گھوم
کر شالی کے تعاقب میں اڑنے لگا۔ اس
کی رفتار پہلے سے کہیں زیادہ تیز ہو گئی۔
مگر شالی تو مسلسل پھپھاک جادو کا منتر
پڑھ رہی تھی اس لئے اس کی رفتار میں
بے پناہ تیزی تھی اور آتشیں عقاب پوری
رفتار سے اڑنے کے باوجود شالی تک نہ
پہنچ سکا۔ اور وہ دونوں ایک دوسرے کے
پیچھے اڑتے ہوئے واپس گومان جزیرے تک
پہنچ گئے۔

جزیرے پر پہنچتے ہی شالی نیچے اتری
اور چھن چھنگو کے قریب آکر کھڑی ہو گئی۔
چند لمحوں بعد آتشیں عقاب بھی جزیرے
پر اتر آیا اور جبرو جادوگر اس کی پشت
سے نیچے اتر کر شالی کی طرف دوڑ پڑا
اس کا چہرہ غصے کی شدت سے سیاہ
پڑا ہوا تھا۔

"میں تمہیں جلا کر راکھ کر دوں گا حاتم جادوگر

کی بیٹی! تم نہیں جانتی میرا نام جبرو
ہے جبرو۔" جبرو نے چیختے ہوئے کہا۔
"جب تک دیوتاؤں کی تلوار میرے ہاتھ
میں ہے تم میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ
سکتے۔" شالی نے بڑے مطمئن لہجے میں
کہا۔ مگر جبرو جادوگر غصے کی شدت سے
چیختا ہوا شالی پر جھپٹ پڑا۔ وہ اس
کے ہاتھ سے تلوار چھیننا چاہتا تھا۔

شالی نے اپنے بچاؤ کے لئے تیزی
سے تلوار گھمائی اور پھر تلوار کی دو شاخہ
نوک جبرو جادوگر کی چھوٹی انگلی کو کاٹتی چلی
گئی۔ چونکہ یہ چھینا جھپٹی عین چھن چھنگو
کے سر پر ہو رہی تھی اس لئے
انگلی کٹتے ہی اس میں سے خون کے
قطرے چھن چھنگو کے اوپر آن پڑے۔ اور
دوسرے لمحے چھن چھنگو جبرکم جادو کے اثر
سے آزاد ہو گیا۔

شالی اور جبرو جادوگر کے درمیان ابھی
تک کشمکش جاری تھی۔ اور پھر جبرو کا

داؤ چل گیا۔ اور اس نے پوری قوت سے شالی کو تھپڑ مارا اور شالی اچھل کر دور جا گری اور تلوار بھی اس کے ہاتھ سے نکل گئی۔

جبرو نے خوشی سے نعرہ مارتے ہوئے تلوار کی طرف چھلانگ لگائی۔ مگر ابھی اس کا جسم فضا میں ہی تھا کہ چھن چھنگو نے اپنے ہاتھ کو جھٹک کر الٹا کر دیا اور جبرو جادوگر فضا میں الٹا ہو کر ساکت ہو گیا۔ اور اس کے الٹا ہوتے ہی چنگلو بندر بھی جوکم جادو کے اثر سے آزاد ہو گیا۔ اب جبرو جادوگر بے بس ہو چکا تھا۔

شالی کپڑے جھاڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور چھن چھنگو نے آگے بڑھ کر دیوتاؤں کی تلوار اٹھا لی۔

"اب بتاؤ جبرو جادوگر! تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے"۔ چھن چھنگو نے غصیلے لہجے میں جبرو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"مجھے معاف کر دو چھن چھنگو! میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کسی پر ظلم نہ کروں گا"۔ جبرو نے فوراً عاجزانہ لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا۔

"تم جھوٹے، دغا باز اور ظالم ہو مجھے تمہارے کسی وعدے پر اعتبار نہیں ہے میں نے تمہیں ایک موقع دیا تھا لیکن تم اپنے وعدہ سے مکر گئے"۔ چھن چھنگو نے غصیلے لہجے میں کہا اور پھر اس نے اپنے دونوں ہاتھ فضا میں اٹھا کر تیزی سے انہیں گول دائرے میں حرکت دی اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنا دایاں پاؤں زور سے زمین پر مارا، دوسرے لمحے فضا میں الٹے لٹکے ہوئے جبرو کے حلق سے ایک زور دار چیخ نکلی اور وہ مردہ چھپکلی کی طرح دھم سے زمین پر آ گرا۔ اور بری طرح تڑپنے لگا۔

اسی لمحے زمین پھٹی اور سامری جادوگر کا مجسمہ خود بخود باہر آ گیا۔

"چھن چھنگو! جبرو جادوگر کی جان اس
کی ناک میں موجود ہے۔ اگر تم اسے
ہلاک کرنا چاہتے ہو تو دیوتاؤں کی تلوار
سے اس کی ناک کاٹ ڈالو۔ یہ ہلاک
ہو جائے گا۔" سامری جادوگر کے ببونچو نے
کہا۔ اور چھن چھنگو نے سر ہلاتے ہوئے
ہاتھ میں پکڑی ہوئی دیوتاؤں کی تلوار کا
بھرپور وار پوری قوت سے زمین پر
پڑے ہوئے جبرو جادوگر کی ناک پر کیا
اور تلوار نے ایک لمحے میں جبرو کی
ناک اڑا دی اور اسی لمحے ایک زور دار
کڑاکا ہوا اور جبرو کا جسم فضا میں تین
چار فٹ اچھلا اور پھر زمین پر گر کر
ساکت ہوگیا۔

جبرو جادوگر ہلاک ہوچکا تھا اور پھر
دیکھتے ہی دیکھتے اس کے مردہ جسم میں
آگ بھڑک اٹھی اور چند لمحوں بعد وہاں
راکھ پڑی رہ گئی۔ چھن چھنگو اور شالی
نے بیک وقت اطمینان کی طویل سانس لی۔

"اس تلوار کو سنبھال کر رکھنا چھن چھنگو!
جب تک دیوتاؤں کی تلوار تمہارے پاس
رہے گی۔ کوئی جادو تم پر اثر نہ کر
سکے گا۔" ببونچو نے کہا اور پھر زمین
میں غائب ہو گیا۔

"اوہ! یہی وجہ تھی کہ جبرو جادوگر
تم پر اس وقت جادو نہ کرسکا جب تلوار
تمہارے قبضے میں نہ تھی۔ وہ زبردستی یہ تلوار
چھیننا چاہتا تھا۔" چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے
شالی سے مخاطب ہوکر کہا۔ اور شالی نے
مسکرا کر سر ہلا دیا۔

"اس سے ایک اور غلطی بھی ہوئی ہے
چھن چھنگو! وہ غصے کی شدت سے خود
ہی مجھ پر جھپٹ پڑا۔ حالانکہ اس کی
جیب میں چکوترم دیوتا کا پنجہ موجود تھا اس
کے ذریعے وہ آسانی سے تلوار حاصل کر
سکتا تھا۔" شالی نے کہا۔

"اللہ تعالیٰ جب ظالموں کو سزا دینے پر
آتا ہے تو ان کی عقل ماری جاتی ہے۔"

بہرحال خدا کا شکر ہے کہ دونوں ظالم اپنے انجام کو پہنچ گئے ہیں۔ چھن چھنگو نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر گہرا اطمینان تھا۔

ویسے میں تمہاری عقلمندی کی قائل ہو گئی ہوں۔ چھن چھنگو! واقعی تم نے بڑی عقلمندی سے بوگان دیوتا کو استعمال کر کے تلوار گوتان دیوتا کے قبضے سے نکال لی۔ ورنہ ہمارے لئے اس کا حصول ناممکن تھا۔ شالی نے تعریف بھرے لہجے میں کہا۔

اس کے بغیر اور کوئی چارہ بھی نہ تھا اور پھر بندر بابا نے بھی عقل استعمال کرنے کے لئے کہا تھا۔ چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور شالی نے سر ہلا دیا۔ ظاہر ہے چھن چھنگو نے اپنی عقل کا خوب استعمال کیا تھا۔

ختم شد

بچوں کیلئے مہماتی ناول

چلوسک ملوسک سیریز

چلوسک ملوسک
چلوسک ملوسک سبز ستارے میں
چلوسک ملوسک جنت میں
چلوسک ملوسک کی شامت
چلوسک ملوسک اور عمرو عیار
چلوسک ملوسک طلسم ہوشربا میں
چلوسک ملوسک اور زباٹا دیو
چمن چنگو اور چلوسک ملوسک
چلوسک ملوسک اور سمندری دیو
چلوسک ملوسک کے دشمن
چلوسک ملوسک اور گلاب شہزادی
چلوسک ملوسک اور ٹارزن
چلوسک ملوسک ٹارزن اور خطرناک لڑکی
چلوسک ملوسک اور جلاد بادشاہ
چلوسک ملوسک اور جناتی قلعہ

بچوں کیلئے طلسماتی ناول

چمن چنگو سیریز

چمن چنگو
چمن چنگو اور ظالم جادوگر
چمن چنگو اور خوفناک بونے
چمن چنگو اور مکار بڑھیا
چمن چنگو اور جاگرنہ جن
چمن چنگو کا مقابلہ
چمن چنگو اور چلوسک ملوسک
چمن چنگو پرستان میں
چمن چنگو اور جادوگر دیو
چمن چنگو اور شیطان بڑھا
چمن چنگو اور پُراسرار بادشاہ
چمن چنگو اور لوزانا جن
چمن چنگو اور پُراسرار دیوتا
چمن چنگو قید میں
چمن چنگو اور ناچتی کھوپڑی
چمن چنگو اور نکما جن

یوسف برادرز ۔ پاک گیٹ ملتان۔